# 93858- قبر پر دعا کرتے وقت قبر کی طرف رخ کرنا

## سوال

کیا قبر والے کے لیے دعا کرتے وقت قبر کی طرف رخ کرنا جائز ہے ؟

## پسندیدہ جواب

ہمارے لیے دو متشابہ معاملوں میں فرق
کرنا ضروری ہے :

پہلا معاملہ یہ ہے کہ : اپنے لیے دعا
کرتے وقت بطور تبرک اور دعا کی قبولیت اور قرب کا اعتقاد رکھتے ہوئے قبر کا رخ اور استقبال کرنے کی کوشش کرنا، بلاشک یہ عمل نیا ایجاد کردہ اور بدعت ہے، اور اس غلو میں شامل ہوتا ہے جس سے شریعت اسلامیہ نے منع کیا ہے، جب قبر والے سے اپنی حاجت پوری کروانے کی درخواست کی جائی اور اس سے مدد مانگی جائے تو یہ شرک کا باعث بنے گا.

ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"قبر کے پاس دعا کرنے اور اسے وسیلہ
بنانے یا اس سے سفارش کروانے کی بنا پر قبروں کی زیارت کرنے کی شریعت اسلامیہ میں اصلا کوئی دلیل نہیں ملتی، اسی لیے صحابہ کرام اور مسلمان آئمہ کرام کا طریقہ تھا کہ جب کوئی بندہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابی ابو بکر اور عمر رضی اللہ تعالی عنہم پر سلام پڑھتا تو دعا کرتے وقت قبلہ رخ ہو کر دعا کرتا، نہ کہ حجرہ شریف کی طرف رخ کر کے.

میرے علم میں تو یہ بات نہیں کہ آئمہ
کرام کا اس میں کوئی اختلاف ہو کہ دعا کرتے وقت قبلہ رخ ہونا سنت ہے، نہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی طرف رخ کر کے دعا کرنا" انتہی.

دیکھیں : مجموع الفتاوی الکبری (27/
165).

اور ابن تیمیہ رحمہ اللہ "اقتضاء
صراط المستقیم" میں رقمطراز ہیں :

"آئمہ کرام نے اس سلسلے میں جو ذکر
کیا ہے شائد انہوں نے قبر کی جانب نماز پڑھنے کی کراہت سے اخذ کرتے ہوئے ذکر کیا
ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی نہی ملتی ہے، جیسا کہ بیان کیا جا
چکا ہے؛ اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو مسجد اور سجدہ گاہ یا قبلہ
بنانے سے منع فرمایا اور حکم دیا ہے، تو علماء نے یہ حکم دیا کہ جس طرح قبر کی طرف
رخ کر کے نماز ادا کرنی جائز نہیں، اسی طرح قبر کی جانب رخ کر کے دعا کرنے کی کوشش
بھی نہیں کرنی چاہیے.

امام مالک رحمہ اللہ "المبسوط" میں
بیان کرتے ہیں :

میرے رائے تو یہ ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم کی قبر کی طرف رخ کر کے دعا کرنی صحیح نہیں، لیکن انسان کو چاہیے کہ
وہ سلام کر کے چلا جائے.

اور یہ اصل کام اب تک چل رہا ہے، اس
لیے دعا کرنے والے کے لیے اسی طرف رخ کر کے دعا کرنا مستحب ہے جس طرف رخ کر کے نماز
ادا کرنے کی اجازت ہے، کیا آپ دیکھتے نہیں کہ جب مسلمان شخص کو مشرق یا کسی اور
جانب رخ کر کے نماز ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے تو اسے دعا کرتے وقت بھی اس طرف رخ
کرنے کی کوشش کرنے سے منع کیا گیا ہے.

اور اور کچھ لوگ وہ بھی ہیں جو دعا
کرتے وقت اس جانب رخ کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس طرف اس کا نیک صالح اور بڑا ہو، چاہے
وہ مشرق کی طرف ہو یا کسی اور جانب، جو کہ کھلی گمراہی اور واضح شرک ہے" انتہی.

دیکھیں : اقتضاء صراط المستقیم : (364
).

اور جب مسلمان شخص دعا کے ساتھ اپنے
اللہ کی عبادت کرتا ہے تو اس کے لیے اس قبلہ کی طرف رخ کرنا مستحب ہے جس کی تعظیم

کا اللہ تعالی نے ہمیں حکم دیا ہے، نہ کہ بشر وانسانوں کی قبروں کی طرف جو اپنے
نفع ونقصان کے بھی مالک نہیں تو وہ کسی کو کیا دینگے؟.

حنبلی کتاب "کشاف القناع" میں لکھا
ہے:

"اور دعا کرنے والا شخص قبلہ رخ ہو
کر دعا کرے کیونکہ سب سے بہترین مجلس وہ ہے جس میں قبلہ رخ ہوا جائے" انتہی.

دیکھیں: کشاف القناع (367/1).

اور شافعی حضرات کی کتاب "تحفۃ
المحتاج" کے حاشیہ میں بھی اسی طرح کی کلام ہے.

دیکھیں: تحفۃ المحتاج (105/2).

اور ابن تیمیہ رحمہ اللہ "نقض
التاسیس" میں لکھتے ہیں:

"مسلمان اس پر متفق ہیں کہ دعا کرنے
والے کے لیے دعا کرتے وقت جس قبلہ کی طرف رخ کرنا مشروع ہے یہ وہی قبلہ ہے جس طرف
رخ کر کے نماز ادا کرنا مشروع ہے" انتہی.

دیکھیں: نقض التاسیس (452/2).

دوم:

اور رہا مسئلہ قبر کی زیارت کرتے وقت
میت کے لیے دعا اور استغفار کرنا، جیسا کہ لوگ اپنے فوت شدگان کی قبروں کی زیارت
کرتے وقت کرتے ہیں، تو اس میں اس وقت دعا میں قبر کی طرف رخ کرنے والے پر کوئی حرج
نہیں، کیونکہ اس سے وہ قبر سے تبرک یا اس کی طرف رخ کر کے تعظیم نہیں کرنا چاہتا،
بلکہ وہ تو میت والی جگہ کے قریب ہو کر اس کے لیے دعا کرنا چاہتا ہے.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ درج
ذیل سوال کیا گیا:

کیا میت کے لیے دعا کرتے وقت قبر کی
طرف رخ کرنا ممنوع ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"اس سے منع نہیں کیا جائیگا؛ بلکہ
میت کے لیے دعا کی جائیگی چاہے قبلہ رخ ہو یا قبر کی طرف رخ کیا جائے؛ کیونکہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم دفن کرنے کے بعد قبر کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا :

"اپنے بھائی کے لیے دعائے استغفار
کرو، اور اس کے لیے ثابت قدمی کا سوال کرو، کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے"

اسے بخاری نے روایت کیا ہے.

یہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
قبلہ رخ ہونے کا نہیں کہا، تو یہ سب جائز ہے، چاہے قبلہ رخ ہوا جائے یا قبر کی طرف
رخ کیا جائے، صحابہ کرام میت کے لیے قبر کے ارد گرد کھڑے ہو کر دعا کیا کرتے تھے"
انتہی.

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن باز (13/
338).

واللہ اعلم.